2021年4月30日ジャング紙ラホール版6面

میڈان پاکستان وینٹی لیٹر

پڑوسی ملک بھارت میں کورونا اپنی پوری شدت سے انسانوں کا شکار کر رہا ہے، صورتحال اس قدر ناگفتہ بہ ہے کہ آکسیجن اور وینٹی لیٹرز کی کمی کے باعث اموات کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے جبکہ پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن نے ملکی وسائل سے تیار کردہ پہلا آئی سی یو وینٹی لیٹر آئی لیو (i-Live) کے نام سے متعارف کروا دیا ہے۔ ترجمان پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے مطابق ڈریپ نے وینٹی لیٹر کی تیاری اور استعمال کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے اور حتمی منظوری کے بعد وینٹی لیٹر کی بڑے پیمانے پر تیاری شروع کر دی جائے گی، وینٹی لیٹر ایٹمی توانائی کمیشن کے سائنسدانوں اور انجینئرز نے مروجہ طبی معیارات کے مطابق تیار کیا، جس کی جناح اسپتال لاہور میں بھی جانچ کی گئی جسے طبی ماہرین، بائیوٹیکنالوجی اور بائیومیڈیکل انجینئرز نے کامیاب قرار دیا۔ وینٹی لیٹر یا ''مُنفِسہ'' ایک ایسا طبی آلہ ہے جس کے ذریعہ قابلِ تنفس ہوا کو پھیپڑوں کے اندر اور باہر حرکت دے کر سانس یا تنفس کا عمل جاری رکھا جاتا ہے۔ اس کے اس استعمال سے ہی اس آلے کی اہمیت عیاں ہے، کورونا کے حوالے سے جب بھی طبی سہولیات کی بات ہوئی آکسیجن اور وینٹی لیٹر کا تذکرہ ضرور رہوا، اس لئے کہ کورونا وائرس سب سے پہلے پھیپھڑوں پر حملہ آور ہوتا ہے اور اگر وہ کام کرنا چھوڑ دیں تو موت کی راہ کو سوائے ذاتِ باری تعالیٰ کوئی نہیں روک سکتا پھر مریض کے لئے وینٹی لیٹر ناگزیر ہو جاتا ہے تاکہ اس کی سانسیں بحال رکھی جائیں اور اس کی جان بچانے کا کوئی اور حیلہ بھی کیا جا سکے۔ پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے انجینئرز اور حکومت تحسین کی مستحق ہے کہ وینٹی لیٹر کی ملک میں کامیابی سے تیاری ممکن ہوئی اور اس سلسلے میں اب ہمیں دوسروں کو مرہونِ منت نہ ہونا پڑے گا، یہ اُمید بے جا نہیں کہ پاکستان تمام تر طبی آلات ملک میں تیار کر کے اس شعبے میں جلد خودکفیل ہو جائے گا۔